



## سوال

(52) ایک شخص نہایت بدکار اور بے نماز ہے، کبھی نماز پڑھتا ہے یا ل

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نہایت بدکار اور بے نماز ہے، کبھی نماز پڑھتا ہے یا بالکل نہیں پڑھتا ایسے شخص کے گھر کا کھانا اور اس شخص کے جنازہ کی نماز پڑھنی اور تجمیز و تکفین کرنی چاہیے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بدکار و بے نماز کے گھر کا کھانا مستحق و پرہیزگار لوگوں کو نہ چاہیے۔ اور اس کے جنازہ کی نماز بھی جو عالم و مقتدا ہو وہ نہ پڑھے۔ بلکہ کسی معمولی شخص سے پڑھو ادے تاکہ لوگوں کو عبرت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب حررہ السید محمد ابوالحسن۔

(سید محمد ابوالحسن) (سید محمد نذیر حسین) (سید عبد السلام)

ہو الموفق:

فاسق اور بدکار کے یہاں کھانے اور ان کی دعوت قبول کرنے کی ممانعت عمر ابن حصین کی اس حدیث سے ثابت ہے۔

((نبی رسول اللہ ﷺ عن اجابہ طعام الفاسقین اخرجہ الطبرانی فی الاوسط))

”یعنی منع کیا رسول اللہ ﷺ نے فاسقین کے کھانے کی دعوت قبول کرنے سے روایت کیا اس حدیث کو طبرانی نے اوسط میں۔“

اس حدیث کو حافظ ابن حجر نے فتح الباری میں باب بل یرجع اذاری منکرانی الدعوة کے تحت میں ذکر کیا ہے۔ اور یہ حدیث حافظ ابن حجر کے اس قاعدہ سے جس کو انہوں نے اوائل مقدمہ فتح الباری میں بیان کیا ہے۔ حسن و قابل احتجاج ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ محمد عبد الرحمن المبارک کفوری عفا اللہ عنہ۔ (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱ ص ۶۶۸)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب



## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 93

محدث فتویٰ